

## اخبارِ ملاحم (میا دین جہاد کی خبریں)

جمع و ترتیب: حافظ صلاح الدین

### امارتِ اسلامیہ افغانستان

(محرم الحرام ۱۴۳۲ھ تا رجب ۱۴۳۲ھ)

#### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

فدائی حملے	دھاوا	کین	بارودی سرنگیں	میزائل حملے
۶۴	۱۰۹۷	۳۳۳	۱۳۵۲	۴۵۴

#### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

افغان فوجی	صلیبی فوجی
۲۷۸۸ ہلاک	۶۹۸۲ ہلاک

#### دشمن کے مالی نقصان کا اجمالی خاکہ

ٹینک، بکتر بند گاڑیاں	آئل ٹینکر، ٹرک	گاڑیاں
۱۳۳۸ تباہ	۴۶۵ تباہ	۱۰۴۹ تباہ

### دشمن کی فضائیہ کا نقصان

جاسوس طیارے	ہیلی کاپٹر، طیارے
۱۹ تباہ	۳۴ تباہ

-----

### امارت اسلامیہ عراق

(محرم الحرام ۱۴۳۲ھ تا رجب ۱۴۳۲ھ)

### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

بارودی سرنگیں	دھاوا	ٹارگٹ کلنگ	کار بم دھماکے	میزائل	کیمین
۲۹۸	۴۲	۲۳۰	۱۳	۱۵	۲۶

### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

امریکی	عراقی فوجی	عراقی پولیس	حکومتی عہدیداران	جیش الدجال
۷ ہلاک، ۳۹ زخمی	۱۷ ہلاک، ۲۱ زخمی	۲۰ ہلاک، ۲۱ زخمی	۱۱ ہلاک، ۴ زخمی	۵۳ ہلاک، ۴۹ زخمی
قوة الصوة	خفیہ اہلکار	سپیشل فورسز	ماہرین بارود	جاسوس
۱۳ ہلاک، ۸۹ زخمی	۵۳ ہلاک، ۱۶ زخمی	۳۳ ہلاک، ۱۹ زخمی	۶ ہلاک	۱۵ ہلاک

### دشمن کے مالی نقصان کا اجمالی خاکہ

پولیس گاڑیاں	رسد و مکم	صلیبی بکتر بند	سرکاری گاڑیاں	عراقی فوجی گاڑیاں
۴۸ تباہ، ۲۲ ناکارہ	۹ تباہ	۷ تباہ، ۵ ناکارہ	۳۲ تباہ، ۲ ناکارہ	۳۹ تباہ، ۲ ناکارہ

### امارت اسلامیہ قو قاز

(محرم الحرام ۱۴۳۲ھ تا رجب ۱۴۳۲ھ)

### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

میزائل حملے	دھاوا	شہیدی حملے	کمین	بارودی سرنگیں	کار بم دھماکے	ٹارگٹ کلنگ
۷	۲۴	۹	۱۱	۲	۱۱	۵۱

### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

روسی فوج	حکومتی عہدیداران، روسی کفار	پولیس	ایف ایس بی	سیکیورٹی اہلکار
۳۸ ہلاک، ۴۹ زخمی	۱۵۰ ہلاک، ۳۶ زخمی	۸۰ ہلاک، ۶۵ زخمی	۸ ہلاک، ۱۳ زخمی	۹۳ ہلاک، ۶۲ زخمی

### مغرب اسلامی (الجزائر)

(محرم الحرام ۱۴۳۲ھ تا رجب ۱۴۳۲ھ)

### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

بارودی سرنگیں	شہیدی حملے	دھاوا	ٹارگٹ کلنگ	ھاوان	کمین
۴۰	۴	۱۴	۵	۳۳	۱۵

### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

الجزائر پوپلیس	الجزائر فوج	موریتانی فوج	جاسوس	فرانسیسی و نائیجیری فوج
۵۴ ہلاک، ۴۵ زخمی	۸۵ ہلاک، ۸۲ زخمی	۲۰ ہلاک	۱ ہلاک	۲۲ ہلاک

### دشمن کے مالی نقصان کا اجمالی خاکہ

الجزائر فوج کی گاڑیاں	موریتانی فوج کی گاڑیاں	رسد و ملک کے ٹرک
۱۲	۱۲	۳

جہاں مجاہدین نے ان کارروائیوں کی تفصیلات نشر کیں تو وہاں آخر میں یہ کہا کہ: ”ہم جب امتِ مسلمہ کو اس کے بیٹوں اور عقبہ بن نافع و یوسف بن تاشفین رحمہما اللہ کے جانشینوں کی طرف سے خوش خبریاں سناتے ہیں تو اس سے ہمارا مقصود یہ ہوتا ہے کہ اس کے ذریعے مسلمان نوجوانوں کو اپنے مجاہد بھائیوں کی نصرت کی ترغیب دیں، اور ان سے دعاؤں کی درخواست کریں۔ اور ہم انھیں یقین دلاتے ہیں کہ مجاہدین کی کاری ضروری امریکہ کے غلاموں اور فرانس کے معاونوں کو نقصان پہنچاتی رہیں گی اور ہماری تلواریں ان خائنوں کے خون سے ہمیشہ رنگین رہیں گی تاکہ دنیا والے جان لیں کہ جب تک دیارِ اسلام کا چپہ چپہ آزاد نہیں ہو جاتا اور جب تک کہ فتنہ ختم، اور اللہ کا دین غالب نہیں ہو جاتا، ہم اپنے گھروں کو ہرگز نہ لوٹیں گے۔ واللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر!“

### انبیاء کی سرزمین ”فلسطین“

اسرائیلی مقبوضہ فلسطین میں جب ’حماس‘ نے اسرائیلی غاصبوں کے خلاف مزاحمت روک رکھی ہے تو ایسے میں اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کے کچھ دیگر گروہوں کو کھڑا کر دیا ہے جو استطاعت بھر یہود اسرائیل کے خلاف جہاد کے فریضے کو ادا کر رہے ہیں اور انھیں واصل جہنم کر رہے ہیں۔ ان گروہوں میں جماعة التوحید والجهاد، مأسدة المجاہدین فی فلسطین اور أنصار

السنة أكناف بيت المقدس شامل ہیں۔ ان جماعتوں کی طرف سے کی گئی وہ چند کارروائیاں ذیل میں دی جا رہی ہے جن کی تفصیلات ہم تک پہنچ پائی ہیں۔

- ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ: مجاہدین کے ایک گروہ نے 'کرمل' کے جنگلات میں بہت سا کچرا اکٹھا کیا اور پھر اس پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی۔ ایک دوسرے گروہ نے جنگل میں جگہ جگہ پٹرول چھڑک ڈالا۔ یہ کر کے مجاہدین وہاں سے نکل آئے۔ پھر یہ ہوا کہ کچھ ہی دیر میں ہوا کی بدولت آگ پورے جنگل میں پھیل گئی اور اس نے قریبی دیہاتوں کو بھی اپنی لپٹ میں لے لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس واقعے میں ۴۰ سے زائد یہودی مارے گئے اور ۱۵ ہزار کے قریب بے گھر ہوئے۔ املاک کا نقصان اس کے علاوہ ہوا جو ۱۲۰ ملین شیکل (اسرائیلی کرنسی) تک پہنچتا ہے۔ (مأسدة المجاہدین)

- ۲۲ محرم ۱۴۳۲ھ: مجاہدین اسلام نے 'حيفا' شہر سے 'تل ابیب' جانے والی ریل گاڑی کو نشانہ بنایا اور اسے جلا ڈالا۔ الحمد للہ اس کارروائی میں بے شمار یہودی واصل جہنم ہوئے۔ (مأسدة المجاہدین)

- ۶ صفر ۱۴۳۲ھ: شمالی 'غزہ' کے علاقے 'عسقلان' میں ایک اسرائیلی چوکی پر چار میزائل داغے گئے، جبکہ اسی روز مشرقی 'دیر البج' میں 'العین الثلاثہ' کی چوکی پر ۲ میزائل داغے گئے، مشرقی 'غزہ' میں 'سعد' پر ایک میزائل داغا گیا اور مشرقی 'خان یونس' میں 'حتساریم' اور 'نیریم' کی چوکیوں پر ۲ میزائل داغے گئے۔ (جماعة التوحيد والجهاد)

- ۱۳ صفر ۱۴۳۲ھ: مشرقی 'غزہ' میں مجاہدین نے 'نیرعوز' میں یہودی بستی کو میزائل کے ذریعے نشانہ بنایا۔ (جماعة التوحيد والجهاد)

- ۱۶ صفر ۱۴۳۲ھ: 'غزہ' کے مشرق میں 'سیدروٹ' کی چوکی پر ایک میزائل داغا گیا۔ اسی روز مجاہدین نے 'غزہ' کے شمالی علاقے میں 'عسقلان' کے پاور پلانٹ پر ایک میزائل داغا۔ (جماعة التوحيد والجهاد)

- ۱۷ صفر ۱۴۳۲ھ: مجاہدین نے 'غزہ' کے مشرقی علاقے میں 'کفار غزہ' کی چوکی پر ایک میزائل داغا۔ (جماعة التوحيد والجهاد)

- ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ: مجاہدین نے 'غزہ' کے مشرقی علاقے میں 'سید پروٹ' کی چوکی پر ۲ میزائل داغے۔ (جماعة التوحيد والجهاد)
  - ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ: مجاہدین نے 'غزہ' کے شمالی علاقے میں 'زکیم' کی چوکی پر میزائل کے ذریعے حملہ کیا۔ (جماعة التوحيد والجهاد)
  - یکم رجب ۱۴۳۲ھ: مجاہدین نے 'رُخ' کے مشرقی علاقے میں 'یتید' کی چوکی پر ایک میزائل داغا۔ (جماعة التوحيد والجهاد)
- ہم حماس کے بھائیوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ دوبارہ اسرائیل کے خلاف 'جہاد اور صرف جہاد' کے راستے کو اپنائیں، اور اس طرح 'شیخ احمد یاسین' اور 'عبدالعزیز رتیبی' رحمہما اللہ والی حماس دوبارہ زندہ ہو جائے، آمین۔

### ارض ہجرت و رباط "صومالیہ"

الحمد للہ صومالیہ کے بیشتر علاقوں میں حرکت الشبَاب المجاہدین کو مکمل تمکین حاصل ہے، اور وہاں شریعت کی حاکمیت قائم ہو چکی ہے۔ حرکت الشبَاب نے ان علاقوں کو سات صوبوں کی شکل میں تقسیم کر رکھا ہے؛ بنادر الاسلامیہ، جوبا الاسلامیہ، شبیلی الاسلامیہ، قیدو الاسلامیہ، حیران الاسلامیہ، بای وکول الاسلامیہ اور قلقلہ وود الاسلامیہ۔ ان علاقوں میں جہاں کہیں شریف حسین کے کچھ سپاہی موجود ہیں تو ان بھی کا ایک ایک کر کے صفایا کیا جا رہا ہے۔ پچھلے عرصے میں شریف حسین کی فوج کے ۱۳ سپاہیوں نے خود کو مجاہدین کے حوالے کیا اور ان کے ہاتھ پر توبہ کی۔ اسی طرح ان علاقوں میں حدود اللہ کا نفاذ بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ سابقہ ۴ ماہ میں حرکت الشبَاب نے ان علاقوں میں درج ذیل اہم سرگرمیاں سرانجام دیں:

۱۔ شبیلی الاسلامیہ صوبے میں پولیس کا شعبہ قائم کیا گیا اور ان کی تربیت کے لیے دورہ جات کا اہتمام کیا گیا۔

۲۔ صوبوں کے قاضی حضرات کے لیے دورہ قضاء کا اہتمام کیا گیا جو ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ سے ۱۰ رجب ۱۴۳۲ھ تک جاری رہا۔ الحمد للہ اس میں مختلف صوبوں سے آئے ہوئے قاضی حضرات شامل تھے، اور یہ اپنی نوعیت کا چھٹا دورہ تھا۔

۳۔ صوبوں میں قائم شرعی عدالتوں میں لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کیا گیا اور مختلف مجرموں کو حدود و تعزیرات کے تحت سزائیں دی گئیں۔

۴۔ صوبہ ہیران الاسلامیہ میں شعبہ دعوت کے تحت تاجر حضرات کے لیے شرعی دورہ منعقد کیا گیا۔

۵۔ صوبہ بای و بکول الاسلامیہ میں خواتین کے لیے شرعی دورے کا انعقاد کیا گیا۔

۶۔ شبیلی الاسلامیہ کے والی شیخ ابو عبد اللہ نے صوبہ ہیران الاسلامیہ کا دورہ کیا اور وہاں کی مرکزی مسجد میں عوام المسلمین سے خطاب کیا، جس میں انھوں نے عراق، افغانستان اور پاکستان کے مجاہدین کے حالات کا تذکرہ کیا اور عرب دنیا میں اٹھنے والی عوامی تحریکوں پر بات کی۔

۷۔ صوبہ قلندرد الاسلامیہ کے منتظمین نے شہر ’عیل قرس‘ سے ’حین دیری‘ جانے والی مرکزی شاہراہ کی مرمت کا کام شروع کیا، تاکہ مسلمانوں کو سفر میں پیش آنے والی دشواریوں سے بچایا جاسکے۔

۸۔ صوبہ بنادر الاسلامیہ میں طلباء کے لیے مختصر دورے کا اہتمام کیا گیا جس میں علماء و داعی حضرات نے دروس دیے۔

۹۔ صوبہ شبیلی الاسلامیہ میں شیخ اسامہ رحمہ اللہ کی شہادت کے بعد ایک جلسے کا اہتمام کیا گیا جس کا عنوان تھا: کلنا أسامة (ہم سب اسامہ ہیں)۔ اس جلسے میں حرکتہ الشباب کے قائدین، قبائلی عمائدین اور مختلف فنون کے ماہرین نے شرکت کی، جن میں سرفہرست شیخ ابو عبد الرحمن (والی صوبہ بنادر الاسلامیہ)، شیخ مختار ابو منصور، شیخ فواد محمد خلف، شیخ حسن طاہر ادیس اور شیخ ابو منصور الامریکی ہیں۔

۱۰۔ صوبہ بنادر الاسلامیہ میں حرکتہ الشباب کی قبیلہ ’مدلود‘ کے عمائدین کے ساتھ ایک نشست ہوئی جس میں بہت سے سیاسی و جہادی امور زیر بحث آئے۔ اس نشست میں قبائلی عمائدین نے مجاہدین کی مکمل حمایت کا اعلان کیا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ جہاد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ ان حالات میں الحمد للہ جنگ کا دائرہ انتہائی محدود ہو چکا ہے، اور زیادہ تر لڑائی دارالحکومت مونغادیشو اور اس کے گرد و نواح میں ہو رہی ہے، جس کا اندازہ قارئین کو ذیل میں دی گئی تفصیلات سے ہو جائے گا۔

### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

بارودی سرنگیں	دھاوا	کمین
۶	۷	۲

### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

صومالی فوجی	یوگینڈی فوجی
۷۰ ہلاک، ۲۰ زخمی	۵۴ ہلاک، ۲۵ زخمی

### دشمن کے مالی نقصان کا اجمالی خاکہ

گاڑیاں	ٹینک
۳	۱

غنیمت: مجاہدین نے اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ان کارروائیوں میں بیش بہا اسلحہ بھی بطور غنیمت حاصل کیا۔ اس میں ۹ عدد کلاشنکوف، ۱۵ عدد پیکا، ۶ عدد دھاوے کے لانچر اور دیگر چھوٹا اسلحہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ مجاہدین نے ۹ عدد گاڑیاں بھی دشمن سے قبضے میں لیں، جن میں سے ۴ گاڑیوں پر طیارہ شکن ’دوشکا‘ بھی نصب تھی۔ واللہ الحمد!



آخر میں ایک بری خبر کا تذکرہ بھی کرتے چلیں کہ آج کل صومالیہ میں پچھلے چند سالوں کی خشک سالی کی وجہ سے قحط کا خطرہ بڑھ گیا ہے، اور بھوک و افلاس تیزی سے بڑھتا جا رہا ہے۔ یقیناً حرکتہ الشباب کے پاس اس قدر وسائل نہیں ہیں کہ قحط کی صورت میں وہ تمام صومالی مسلمانوں کو سہولتیں بہم پہنچا سکیں۔ مجاہدین ’اقوام متحدہ‘ اور ایسے دیگر اداروں کو بھی اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ عوام کی امداد کریں کیونکہ یہ لوگ مسلمانوں کے قطعاً خیر خواہ نہیں اور امداد کے نام پر سیاسی سرگرمیاں شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے میں پوری امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ آگے بڑھے اور اللہ کے راستے میں دل کھول کر خرچ کرے اور صومالیہ میں موجود اپنے بھائیوں کی بھرپور امداد کرے تاکہ انھیں قحط سے بچایا جاسکے۔ اس کی ایک صورت یہ ہے کہ قریباً تمام مسلم خطوں میں صومالی بھائی موجود ہیں، ان کے ذریعے صومالیہ میں موجود ان کے خاندانوں تک پہنچا جاسکتا ہے۔ لہذا اپنے اپنے خطوں میں قابلِ اعتماد بھائیوں کو تلاش کیا جائے اور انھیں امداد دی جائے تاکہ وہ اسے صومالیہ پہنچا دیں۔ اس کے علاوہ دوسرا اہم کام یہ ہے کہ تمام مسلمان اللہ کے حضور دستِ دعا دراز کریں کہ اے اللہ! صومالیہ میں موجود ہمارے بھائیوں کو قحط کی مشکلات سے محفوظ رکھ، اور انھیں بھوک و افلاس کے فتنے سے بچا، اور انھیں اپنی پاکیزہ شریعت کی برکات سے نواز، آمین یا رب العالمین!

### بقعہ ایمان و حکمت ”یمن“

پچھلے چھ ماہ میں یمن کی صورتحال انتہائی خوش آئند رہی ہے۔ الحمد للہ، عوامی سطح پر پیدا ہونے والی بیداری نے یمن کے جنوبی علاقے میں حکومت اور فوج کا اثر و رسوخ کافی حد تک کم کر دیا ہے۔ اس دوران مجاہدین نے یہ کام سرانجام دیا کہ عوام المسلمین کو حقیقی منزل سے آگاہ کیا، شریعتِ اسلامیہ کی حاکمیت کی راہ ہموار کی اور جہاں یمنی فوج نے چڑھائی کی تو وہاں کامل استطاعت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا اور ان سے اپنا اور عوام المسلمین کا دفاع کیا۔ اس جدوجہد کے نتیجے میں الحمد للہ مجاہدین نے عامۃ الناس کے ساتھ مل کر جنوبی یمن کے علاقے ’ابین‘ کے دارالخلافہ ’زنجبار‘ اور ایک اور شہر ’جار‘ پر اپنا مکمل تسلط قائم کر لیا ہے، اور وہاں حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ مجاہدین کی

اخبار ملام (میا دین جہاد کی خبریں) ----- نصر من اللہ وفتح قریب

اگلی منزل اب جنوبی یمن کا علاقہ 'عدن' ہے۔ الحمد للہ صدر عبد اللہ صالح کے بھاگ جانے کے بعد اب حالات مزید سازگار ہوتے جا رہے ہیں۔ پوری امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ یمن میں مجاہدین اور عامۃ المسلمین کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں وہاں اقتدار عطا فرمائیں اور وہ شریعت اسلامیہ کی برکات سمیٹیں، آمین!

سابقہ چھ ماہ کے عرصے میں مجاہدین کی کارروائیوں کے اعداد و شمار ذیل میں دیے جا رہے ہیں۔

### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

دھاوا	کمین	ٹارگٹ کلنگ	میزائل حملے	کار بم دھماکہ
۱۶	۱۵	۱۵	۱۲	۱

### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

یمنی فوجی	یمنی پولیس	سعودی فوجی	خفیہ اہلکار	پولیشکل سکیورٹی اہلکار
۱۲۵ ہلاک، ۱۰۶ ازخمی	۲ ہلاک، ۷ زخمی	۲ ہلاک، ازخمی	۲ ہلاک، ازخمی	۳ ہلاک

الحمد للہ ان ہلاکتوں میں یمنی فوج کے چھ اعلیٰ افسروں کی ہلاکت بھی شامل ہے۔

### دشمن کے مالی نقصان کا اجمالی خاکہ

فوجی گاڑیاں	آئل ٹینکر اور ٹرک	صلیبی گاڑیاں
۷ تباہ	۲ تباہ	۱ تباہ

ان کارروائیوں کے نتیجے میں جہاں شہر فتح ہوئے، وہاں مجاہدین نے بیش بہا غنیمت بھی حاصل کی۔ ایک کارروائی میں مجاہدین نے ۲ بکتر بند، ایک ٹینک اور اسلحے سے بھرے ہوئے کئی ٹرک حاصل کیے، جبکہ ایک دوسری کارروائی میں ۱۱۴ اسلحے سے بھری ہوئی گاڑیاں اور ایک کروڑ یمنی ریال غنیمت کیے، واللہ۔

## مشرقی ترکستان

- ۱۵ شعبان ۱۴۳۲ھ: مشرقی ترکستان کے علاقے ہوٹن میں مجاہدین نے دستی بموں اور بارود کے ساتھ ایک پولیس تھانے پر حملہ کیا اور تھانے کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ مجاہدین نے وہاں موجود پیشتر پولیس اہلکاروں کو ہلاک کر دیا اور کچھ کو یرغمال بنالیا۔ اس کے بعد پولیس کی مزید نفری بلائی گئی، اور ان کے اور مجاہدین کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ یہ معرکہ ۲ گھنٹے تک جاری رہا جس میں بہت سے پولیس اہلکار مارے گئے جبکہ مجاہدین نے بھی جامِ شہادت نوش کیا۔

- ۲۷ شعبان: دو مجاہدین نے ایک ٹرک کو اپنے قبضے میں لیا اور اس کے ساتھ چینی کفار کے ایک مجمع پر چڑھ دوڑے۔ پھر نیچے اتر کر بھی دیگر کافروں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ اس کے نتیجے میں ۸ چینی مارے گئے جبکہ ۲ زخمی ہو گئے۔

- ۲۸ شعبان: کو مجاہدین نے ایک ہوٹل پر حملہ کیا جس میں تین پولیس اہلکاروں سمیت ۶ لوگ مارے گئے جبکہ دیگر ۱۵ زخمی ہو گئے۔

واضح رہے کہ یہ حملے اس وقت شروع ہوئے ہیں جب اس سے قبل چینی حکومت اور اس کے اہلکاروں نے احتجاج کرنے والوں ایغوری مسلمانوں کو اندھا دھند فائرنگ کر کے بڑی تعداد میں شہید کیا۔ اور یہ کوئی نئی بات نہیں، ہمارے ترکستانی بھائی پچھلی نصف صدی سے چینی کافروں کے ظلم و ستم کی چکی میں پس رہے ہیں۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ ان کے لیے پوری امت میں آواز اٹھانے والا کوئی نہیں۔ اجنبیت کی انتہاء ہو گئی۔ کفار کے غلام ذرائع ابلاغ اب بھی ان واقعات کو نسلی فسادات کہہ رہے ہیں، جبکہ چینی سیکورٹی اہلکار چین چین کر مسلمانوں کو شہید کر رہے ہیں۔ خدا را! امتِ مسلمہ کو چاہیے کہ اپنے ترکستانی بھائیوں کے لیے آواز اٹھائیں، اور ہر ممکن صورت اختیار کر کے ان کی مدد کو پہنچیں۔ قتیبہ بن مسلم بابلی رحمہ اللہ کے جانشینوں کو اٹھنا ہو گا اور خبیث چین کے ہاتھ

اخبار ملام (میا دین جہاد کی خبریں) ----- نصر من اللہ وفتح قریب

روکنے ہوں گے! اَللّٰہم انصر اِخواننا المستضعفین فی ترکستان! (مزید تفصیلات کے لیے دیکھیے ہمارا اشاعت کردہ مضمون: ”چین، ایک دوست ملک!“ حطین شمارہ ۵)

## سرزمین پاکستان

### کارروائیوں کا اجمالی خاکہ

بارودی سرنگیں	شہیدی حملے	دھاوا	ٹارگٹ کلنگ	میزائل حملے	کمین
۵۳	۱۰	۷۵	۱۹	۱۵	۴

### دشمن کے جانی نقصان کا اجمالی خاکہ

پاکستانی فوج	پولیس	ایف سی اہلکار + خاصہ دار
۱۶۸ ہلاک، ۲۱۱ زخمی	۲۹ ہلاک، ۹۵ زخمی	۲۵۰ ہلاک، ۳۳ زخمی
قبائلی لشکر	جاسوس	پاکستان نیوی
۶۳ ہلاک، ۳۴ زخمی	۶۷ ہلاک	۲۷ ہلاک، ۱۳ زخمی

### دشمن کے مالی نقصان کا اجمالی خاکہ

فوجی گاڑیاں	نیو آئل ٹینکر اور کنٹینر	طیارے
۱۸ تباہ	۱۵۹ تباہ	۳ تباہ

بیشتر اعداد و شمار قبائلی علاقوں میں کی گئی کارروائیوں کے ہیں جہاں مجاہدین پاکستانی فوج اور دیگر سکیورٹی اداروں کے خلاف برسرِ پیکار ہیں۔ نامساعد حالات کے سبب چونکہ مکمل تفصیلات سے آگاہی نہ ہو سکی لہذا درج بالا اعداد و شمار کو حقیقت کی ایک جھلک کے طور پر دیکھا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ پاکستانی فوج نے جس علاقے میں بھی آپریشن شروع کیا، وہاں اسے منہ کی کھانی پڑی۔ اس وقت فوج علاقہ محسود میں بری طرح پھنسی ہوئی ہے، جہاں اسے چہرہ جانب سے دن

رات مجاہدین کے حملوں کا سامنا ہے۔ دوسری طرف فوج نے علاقہ مہمند میں آپریشن شروع کیا تو وہاں بھی انہیں ہزیمت اٹھانی پڑ رہی ہے۔

ان علاقوں سے وابستہ مجاہدین سے گزارش ہے کہ قارئین تک مکمل صورتحال پہنچانے میں ہماری مدد کریں اور اپنی تمام کارروائیوں کی تفصیلات ہمارے برقی پتے پر ارسال کریں، تاکہ اسے مسلمانانِ پاکستان کے سامنے لایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائیں، آمین!